انجمن فلاح و بہبود چمن اقبال کالونی

UC-10 گلشن اقبال ٹاؤن کراچی

تعارف:

علاقے کا نام:	چمن اقبال کالونی	آبادی کا قیام:	1974ء
تنظیم کا نام:	انجمن فلاح و بہبود چمن اقبال کالونی	رجسٹریشن	1981
کل رقبہ:	10.13 ایکڑ	ممبران کی تعداد:	200 خاندان
کل آبادی	4000 افراد	یونین کونسل	UC-10
ٹاؤن:	گلشن اقبال	صوبائی و قومی اسمبلی:	PS-113 اور NA-250

تنظیم کے قیام کا پس منظر:

1974ء میں چمن اقبال کالونی کا وجود عمل میں آ چکا تھا۔ بے گھر لوگوں نے جھونپڑیاں ڈال کر اس جگہ رہائش اختیار کرلی۔محنت کش مکینوں نے اپنا اور بچوں کا پیٹ کاٹ کر اس جگہ کو بھرائی کرکے ہموار کیا۔کالونی آباد ہونے کے فوری بعد ہم نے اپنے اجتماعی اور بنیادی سہولتوں یعنی پانی بجلی ،گیس حصول لیز جیسے مسائل کی پیروکاری کے لیے تنظیم کا قیام عمل میں آیا اور تنظیم کا نام انجمن فلاح و بہبود رکھا گیا۔ہم نے اس تنظیم کے پلیٹ فارم سے ہم نے مکینوں کی فلاح و بہبود کے لیے کئی مسائل حل کروائے ہیں۔ ہماری کالونی کی آبادی پختون 30 % ، پنجابی 30 %، کشمیری 20 %، سندھی 15% اور 5% بلوچ برادری پر مشتمل ہیں۔

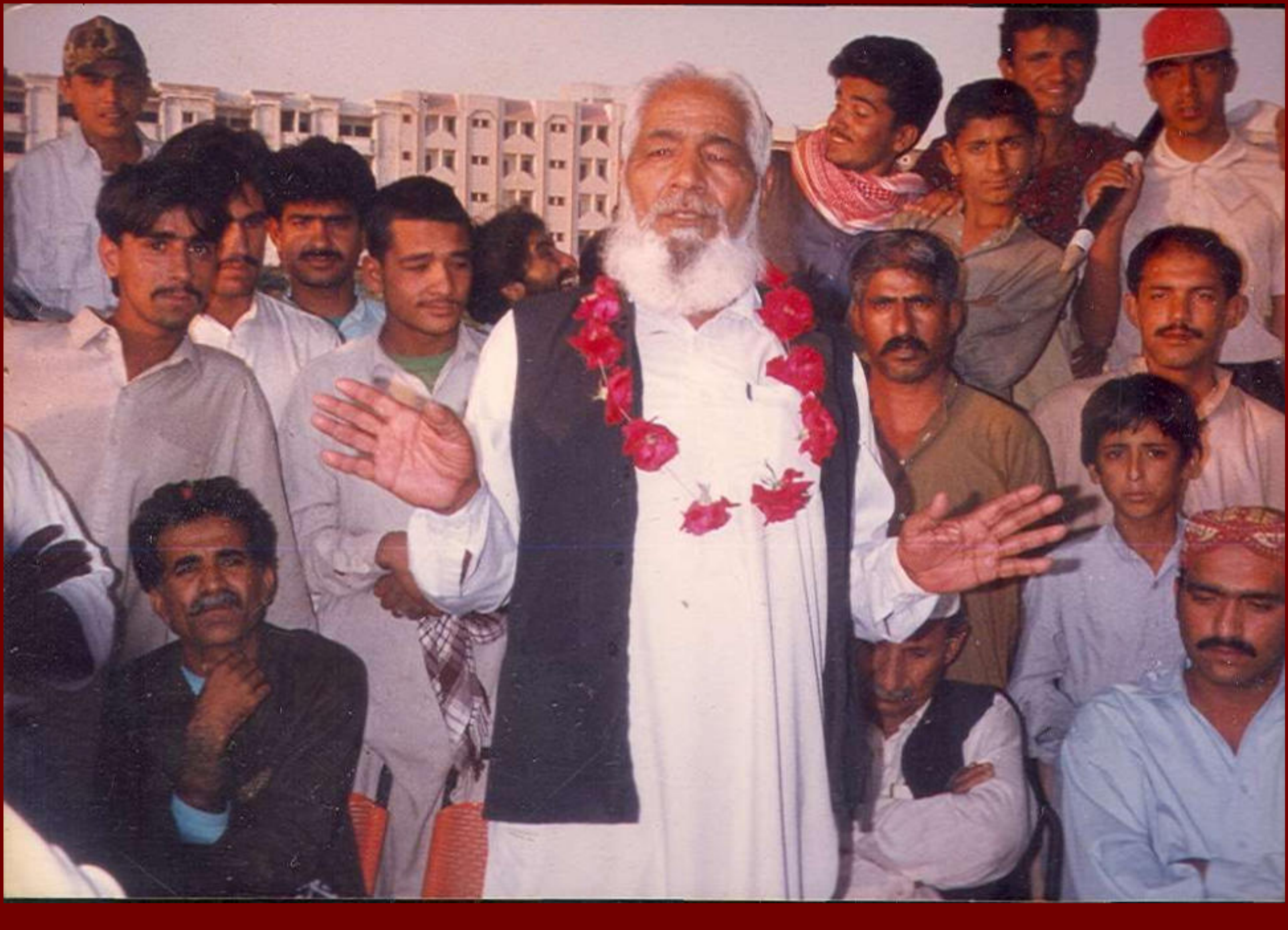

تنظیمی ڈھانچہ:

صدر:	رانا محمد قدیر	نائب صدر:	سلیم رضا
جنرل سیکریٹری:	محمد اسماعیل	جوائنٹ سیکریٹری:	ظہیر احمد
فنانس سیکریٹری:	یار محمد	سیکریٹری اطلاعات:	سرزمین خان

ممبران مجلس عاملہ:

1۔ خالد حسین　　2۔ محمد طارق　　3۔ ملک امیر افضل

4۔ شیر جنگ　　5۔ ملک سکندر

اہم سرگرمیاں:

(۱) چمن اقبال کالونی کی زمین کی لیز کیلئے اقدامات

(۲) علاقے میں صحت وصفائی

(۳) فراہمی آب

(۴) سیوریج لائن کی تعمیر

(۵) فراہمی بجلی ،سوئی گیس، ٹیلی فون میں معاونت

(۶) سی۔سی فلورنگ

(۷) جبری بے دخلی کے خلاف جدوجہد

(۸) اسپورٹس

چمن اقبال کالونی کی زمین کی لیز کیلئے اقدامات

چمن اقبال کالونی کے قیام کے بعد ہی سے ہم مالکانہ حقوق کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ حصول لیز کے لیے ہم نے ہر دور میں درخواستیں ارسال کی ہیں۔

SKAA، گوٹھ آباد اسکیم بورڈ آف ریونیو، سابقہ KDA اور KMC میں بھی مالکانہ حقوق کے لیے درخواستیں بھیجیں۔ مگر کوئی کاروائی نہیں ہوئی۔ ہماری کالونی 1985ء سے قبل کی پکی آبادی ہے۔ متعلقہ حکام کی تمام تر شواہد پیش کرنے کے بعد بھی ہمیں لیز نہیں مل سکی ہے جس کے لیے ہم آج بھی کوشاں ہیں۔

1978ء میں KDA نے اسکیم نمبر 36 بنانے کا اعلان کیا اور مذکورہ منصوبے پر اعتراضات طلب کے۔ تو ہم نے KDA کو بتایا کہ ہم اس جگہ پر پہلے سے آباد ہیں۔ اس لیے پہلے ہمیں لیز دی جائے۔ اس پر انہوں نے ہماری کالونی کا سروے کیا۔ سروے شدہ رقبہ 10.13 ایکڑ پر چمن اقبال کالونی کی آبادی تسلیم کی گئی۔ مگر لیز نہیں دی گئی۔ آج بھی ہماری کالونی کچی آبادی ہے۔ جس میں 90% مکانات سیمنٹ کی چادروں کے اور 10% دومنزلہ RCC اور ٹائل بیم سے تعمیر شدہ ہیں۔

صحت وصفائی:

چمن اقبال کالونی کے ایک طرف محکمہ موسمیات اور رینجرز کے دفاتر ہیں اور دوسری طرف اوجھا سنیٹوریم ہسپتال ہے جس میں ٹی بی کے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے لہذا صحت وصفائی پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔

سیوریج لائن:

1980ء میں اپنی مدد آپ کے تحت 6انچ کی لائن ڈالی تھی۔ جو آبادی بڑھنے کے بعد دباؤ برداشت نہ کر سکی بعد ازاں ممبر صوبائی اسمبلی یونس بارائی نے اپنے فنڈ سے علاقے میں 18انچ پائپ ڈلوائے۔

سی سی فلورنگ

سابق رکن صوبائی اسمبلی یونس بارائی اپنے خصوصی فنڈ سے ہماری کالونی کی تمام گلیوں میں سی۔سی فلورنگ کروائی ہے۔جس سے ہمارے علاقے میں صفائی وستھرائی نظر آتی ہے۔

تعلیم:

چمن اقبال کالونی میں کوئی سرکاری اسکول نہیں ہے۔نزدیک ترین اسکول 2 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔اسکول کے لیے مخض پلاٹ پر بلڈر مافیا نے قبضہ کرلیا ہے۔جس کی واگزاری کے لیے درخواستیں دی ہیں۔

بجلی:

فراہمی بجلی کے لیے تنظیم نے قیام کے فوراً بعد ہی کوششیں شروع کر دی تھیں آخر کار 1991ء میں چمن اقبال کے مکینوں کو بجلی کے کنکشن ملنے شروع ہو گئے۔ اب 100% علاقہ روشن ہے مزید بہتری کے لیے ایک PMT بھی منظور کروائی گئی۔

گیس:

چمن اقبال کالونی میں فراہمی سوئی گیس کے لیے ہم نے ہر ممکن کاوشیں کیں ستمبر 2008 میں فراہمی سوئی سدرن گیس کمپنی نے پوری کالونی میں 2 انچ کی لائن ڈال دی ہے آجکل جن مکینوں نے SSGC نیو کنکشن واجبات ادا کر دیئے ہیں ان کو میٹر لگ رہے ہیں۔

ٹیلی فون:

1995ء میں پی۔ٹی۔سی ایل نے ٹیلی فون کا نیٹ ورک بچھایا اب 60 گھروں کو فون کی سہولت حاصل ہے۔

پانی:

2003ء میں چمن اقبال میں 4انچ کی واٹرسپلائی کی لائن اپنی مدد آپ کے تحت فراہم کی گئی فی گھر =/1200روپیہ کے حساب سے اخراجات آئے اب ہر گھر میں پانی کا کنکشن موجود ہے۔

اسپورٹس:

نوجوانوں میں صحت کی بہتری کے لیے اسپورٹس اہم مقام رکھتی ہے ہم اکثر کرکٹ ٹورنامنٹ کرواتے رہتے ہیں ۔جس سے نوجوانوں میں مقابلے کا رجحان پیدا ہوتا ہے۔نیز نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیموں کو انعامات بھی دیے جاتے ہیں۔